حدیث قدسی "ایک تیری چاہت ہے، ایک میری چاہت ہے" کا حوالہ

فتوی نمبر: WAT-799

تاریخ اجراء: 12 شوال المکرم 1443ھ / 14 مئی 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک بات سنی ہے کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے "اے بندے تو جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے اور میں جو چاہتا ہوں ہوتا وہی ہے تو اے بندے تو کر وہ جو میں چاہتا ہوں ہو گا وہ جو تو چاہتا ہے" سوال یہ ہے کہ یہ مقولہ ہے یا حدیث قدسی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اس طرح کی ایک حدیث قدسی مختلف الفاظ کے ساتھ کئی کتب میں منقول ہے جن میں سے چند کتب کے حوالے یہاں نقل کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ

ابو عبد اللہ حکیم ترمذی نوادر الاصول فی احادیث الرسول میں لکھتے ہیں "عن سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم... قال الله تعالى لداود عليه السلام تريد وأريد ويكون ما أريد فإذا أردت ما أريد كفيتك ما تريد ويكون ما أريد وإذا أردت غير ما أريد عنيتك فيما تريد ويكون ما أريد" یعنی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے حضرت داود علیہ السلام کو فرمایا ایک تیری چاہت ہے اور ایک میری چاہت ہے اور ہو گا وہی جو میری چاہت ہے پس جب تو نے اس کا ارادہ کیا جو میری چاہت ہے تو میں تجھے کفایت کروں گا اس میں جو تیری چاہت ہے اور ہو گا وہی جو میری چاہت ہے اور جب تو میری چاہت کے غیر کا ارادہ کرے گا تو میں تجھے تھکا دوں گا اس میں جو تیری چاہت ہے اور ہو گا وہی جو میری چاہت ہے۔ (نوادر الاصول، ج2، ص107، دار الجیل - بیروت)

نوادر الاصول میں ہی حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا "قال الله تعالى يا داود تريد وأريد ويكون ما أريد فإن أردت ما أريد كفيتك ما تريد وإن أردت غير ما أريد عنيتك فيما تريد ويكون ما أريد" (نوادر الاصول، ج4، ص215، دار الجیل - بیروت)

شرح مشکاۃ للطیبی اور مرقاۃ المفاتیح للعلامۃ علی قاری میں بعض کتب کی طرف نسبت کرتے ہوئے درج ذیل الفاظ کے ساتھ یہ حدیث منقول ہے" وفي بعض الكتب: عبدي تريد وأريد، ولا يكون إلا ما أريد، فإن رضيت بما أريد كفيتك ما تريد، وإن لم ترض بما أريد أتعبتک فيما تريد، ثم لا يكون إلا ما أريد." یعنی بعض کتب میں ہے کہ اے میرے بندے ایک تیری چاہت اور ایک میری چاہت ہے اور ہو گا وہی جو میں چاہوں گا پس اگر تو راضی ہو گیا اس پر جو میری چاہت ہے تو میں تجھے کفایت کروں گا اس میں جو تیری چاہت ہے اور اگر تو راضی نہ ہوا اس پر جو میری چاہت ہے تو میں تجھے تھکا دوں گا اس میں جو تیری چاہت ہے اور پھر ہو گا وہی جو میری چاہت ہے۔

(شرح المشکاۃ، ج6، ص1139، مکتبۃ نزار مصطفی الباز، مرقاۃ المفاتیح، ج4، ص1566، دار الفکر)

مزید مرقاۃ میں ہی اس کے علاوہ دو مقامات پر اس حدیث کو بطور حدیث قدسی ذکر کیا ہے نیز علامہ علی قاری جمع الوسائل میں ایک واقعہ نقل کرنے کے بعد اس وقعہ کو اس حدیث قدسی کی وجہ سے نہایت مستحسن قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں" مستحسن جدا للحديث القدسي: "تريد وأريد ولا يكون إلا ما أريد" یعنی یہ واقعہ بہت مستحسن ہے اس حدیث قدسی کی وجہ سے کہ: ایک تیری چاہت ہے اور ایک میری چاہت ہے اور ہو گا وہی جو میری چاہت ہے۔ (جمع الوسائل في شرح الشمائل ج1، ص49، المطبعۃ الشرفیۃ مصر)

اس کے علاوہ تفسیر ابن عطیۃ محاربی (المتوفی 542ھ) (445/5، دار الکتب العلمیۃ)، روح البیان للامام إسماعیل حقي الحنفي وغیرھما کتب تفسیر میں بھی معمولی الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ یہ حدیث موجود ہے چنانچہ روح البیان میں ایک مقام پر ہے:" وجاء فی بعض الآثار ان الله تعالی یقول (ابن آدم ترید وأرید ولا یکون الا ما أرید فان سلمت لی فیما أرید أعطیتک ما ترید وان نازعتنی فیما أرید اتبعتک فیما ترید ثم لا یکون الا ما أرید)" یعنی بعض اثار میں آیا ہے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اے ابن آدم ایک تیری چاہت ہے اور ایک میری چاہت ہے اور ہو گا وہی جو میری چاہت ہے اگر تو نے خود کو سپرد کر دیا اس کے جو میری چاہت ہے تو میں تجھے دوں گا وہ جو تیری چاہت ہے اگر تو نے مخالفت کی اس کی جو میری چاہت ہے تو میں تھکا دوں گا تجھے اس میں جو تیری چاہت ہے پھر نہیں ہو گا مگر وہی جو میری چاہت ہے۔ (روح البیان، ج4، ص232، دار الفکر)

اسی میں دوسرے مقام پر بعض کتب الہیہ کی طرف نسبت کرتے ہوئے یہ روایت لکھی ہے:”(روی) ان في بعض الكتب الالهية عبدى تريد وأريد ولا يكون الا ما أريد فان رضيت بما أريد كفيتك ما تريد وان لم ترض بما أريد أبقيتك فيما تريد ثم لا يكون الا ما أريد“ (روح البیان،ج9،ص464،دارالفکر)

قوت القلوب للامام ابو طالب مکی (متوفی 386ھ) اوراحیاء العلوم وغیرھا کتب تصوف میں بھی یہ روایت منقول ہے چنانچہ احیاء العلوم میں ہے”ویروی أن اللہ تعالی أوحی إلی داود علیہ السلام یا داود إنک ترید وأرید وإنما یکون ما أرید فإن سلمت لما أرید کفیتک ما ترید وإن لم تسلم لما أرید أتعبتک فیما ترید ثم لا یکون إلا ما أرید“یعنی روایت کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی نے داوٗد علیہ السلام کی طرف وحی کی اے داوٗد بے شک ایک تیری چاہت ہے اور ایک میری چاہت ہے اور ہوگا وہی جو میری چاہت ہے اگر تونے میرے لیے تسلیم کرلیا اسے جو میری چاہت ہے تو میں تجھے کفایت کروں گا اس میں جو تیری چاہت ہے اگر تو نے تسلیم نہ کیا اسے جو میری چاہت ہے تو میں تجھے تھکا دوں گا اس میں جو تیری چاہت ہے پھر ہوگا وہی جو میری چاہت ہے۔(إحیاء علوم الدین،،ج4،ص346،دار المعرفة-بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو احمد محمد انس رضا عطاری مدنی

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net